

وہ بچہ کے ساتھ شکم مادر میں ٹھہرا ہوا ہے؟ جو اس جیسی مخلوق کے بارے میں بھی کچھ نہ بیان کر سکے، وہ اپنے اللہ کے متعلق کیا بتا سکتا ہے۔

--☆☆--

خطبہ (۱۱۱)

میں تمہیں دنیا سے خبردار کئے دیتا ہوں کہ یہا یہ شخص کی منزل ہے جس کیلئے قران نہیں اور ایسا گھر ہے جس میں آب و دانہ نہیں ڈھونڈا جاسکتا۔ یا پہنچ باطل سے آ راستہ ہے اور اپنی آرائشوں سے دھوکا دیتی ہے۔ یہ ایک ایسا گھر ہے جو اپتے رب کی نظروں میں ذلیل و خوار ہے۔ چنانچہ اس نے حلال کے ساتھ حرام اور بھلاکیوں کے ساتھ برائیاں اور زندگی کے ساتھ موت اور شیرینیوں کے ساتھ تباخیاں خلط ملط کر دی ہیں اور اپنے دوستوں کیلئے اسے غل و غش نہیں رکھا اور نہ دشمنوں کو دینے میں بخل کیا ہے۔ اس کی بھلاکیاں بہت ہی کم ہیں اور برائیاں (جہاں چاہو) موجود۔ اس کی جمع پونچی ختم ہو جانے والی اور اس کا ملک چھن جانے والا اور اس کی آبادیاں ویران ہو جانے والی ہیں۔ بھلا اس گھر میں خیر و خوبی ہی کیا ہو سکتی ہے جو مسماں عمارت کی طرح گرجائے اور اس عمر میں جوز اور اہ کی طرح ختم ہو جائے اور اس مدت میں جو چلنے پھرنے کی طرح تمام ہو جائے۔

جن چیزوں کی تمہیں طلب و تلاش رہتی ہے ان میں اللہ تعالیٰ کے فرائض کو بھی داخل کر لو اور جو اللہ نے تم سے چاہا ہے اسے پورا کرنے کی توفیق بھی اس سے مانگو۔ موت کا پیغام آنے سے پہلے موت کی پکار اپنے کانوں کو سنادو۔ اس دنیا میں زاہدوں کے دل رو تے ہیں، اگرچہ وہ بنس رہے ہوں اور ان کا غم و اندوہ حد سے بڑھا ہوتا ہے، اگرچہ ان (کے چہروں) سے مسرت پک رہی ہو اور انہیں اپنے نفسوں سے

آہشائیہا؟ کیف یَصُفِ الْهَمَّ مَنْ يَعْجِزُ عَنْ صِفَةِ مَخْلُوقٍ مِّثْلِهِ؟!

-----☆☆-----

(۱۱۱) وَمِنْ خُلُقِهِ لَهُ عَلَيْهِ الْمَلَامُ

وَ أَحِدَرُكُمُ الدُّنْيَا، فَإِنَّهَا مَنْذُولٌ قُلْعَةٌ، وَ لَيْسَتْ بِدَارٍ نُجْعَةٌ، قُدْ تَزَيَّنَتْ بِغُرُورِهَا، وَ غَرَّتْ بِزِينَتِهَا، دَارٌ هَائِثٌ عَلَى رَبِّهَا، فَخَلَطَ حَلَائِهَا بِحَرَامِهَا، وَ خَيْرُهَا بِشَرِّهَا، وَ حَيَاتِهَا بِمَوْتِهَا، وَ حُلُوهَا بِمُرِّهَا، لَمْ يُصْفِهَا اللَّهُ تَعَالَى لِأَوْلَيَّاهُ، وَ لَمْ يَضِنَّ بِهَا عَلَى أَعْدَاءِهِ، خَيْرُهَا زَهِيدٌ، وَ شَرُّهَا عَتِيدٌ، وَ جَمْعُهَا يَنْفَدُ، وَ مُلْكُهَا يُسْلَبُ، وَ عَامِرُهَا يَخْرُبُ. فَمَا حَيْرُ دَارٌ ثُنْقَضَ نَقْضَ الْبِنَاءِ، وَ عُمُرٌ يَفْنِي فَنَاءَ الزَّادِ، وَ مُدَّةٌ ثَنْقَطْ أُنْقِطَاعَ السَّيْرِ!

إِجْعَلُوا مَا أَفْتَرَضَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ مِنْ ظَلَبِكُمْ، وَ اسْكُنُوهُ مِنْ أَدَاءِ حَقِّهِ مَا سَعَلَكُمْ، وَ أَسِمُّوا دَعْوَةَ الْمَوْتِ أَذَانَكُمْ قَبْلَ أَنْ يُدْعَى بِكُمْ. إِنَّ الرَّازِهِيْنَ فِي الدُّنْيَا تَبَكِّيُ قُلُوبُهُمْ وَ إِنْ ضَحِكُوا، وَ يَشَتَّدُ حُزْنُهُمْ وَ إِنْ فَرِحُوا،

انہائی بیر ہوتا ہے، اگرچہ اس رزق کی وجہ سے جوانہیں میسر ہے ان پر رشک کیا جاتا ہو۔

تمہارے دلوں سے موت کی یاد جاتی رہی ہے اور جھوٹی امیدیں (تمہارے اندر) موجود ہیں۔ آخرت سے زیادہ دنیا تم پر جھائی ہوئی ہے اور وہ عقبی سے زیادہ تمہیں اپنی طرف کھینچتی ہے۔ تم دین خدا کے سلسلہ میں ایک دوسرے کے بھائی بھائی ہو، لیکن بد نیتی اور بد باطنی نے تم میں تفرقہ ڈال دیا ہے۔ نہ تم ایک دوسرے کا بوجھ بثاتے ہو، نہ باہم پندو نصیحت کرتے ہو، نہ ایک دوسرے پر کچھ خرچ کرتے ہو، نہ تمہیں ایک دوسرے کی چاہت ہے۔

تحوڑی سی دنیا پا کر خوش ہونے لگتے ہو اور آخرت کے پیشتر حصہ سے بھی محرومی تمہیں غم زدہ نہیں کرتی۔ ذرا سی دنیا کا تمہارے ہاتھوں سے نکلتا تمہیں بے چین کر دیتا ہے، یہاں تک کہ بے چینی تمہارے چہروں سے ظاہر ہونے لگتی ہے اور کھوئی ہوئی چیز پر تمہاری بے صبریوں سے آشکارا ہو جاتی ہے، گویا یہ دنیا تمہارا (مستقل) مقام ہے اور دنیا کا ساز و برگ ہمیشہ رہنے والا ہے۔

تم میں سے کسی کو بھی اپنے کسی بھائی کا ایسا عیب اچھانے سے کہ جسکے ظاہر ہونے سے ڈرتا ہے صرف یہ امر مانع ہوتا ہے کہ وہ بھی اس کا ویسا ہی عیب کھول کر اسکے سامنے رکھ دے گا۔ تم نے آخرت کو ٹھکرانے اور دنیا کو چاہنے پر سمجھوتہ کر رکھا ہے۔ تم لوگوں کا دین تو یہہ گیا ہے کہ جیسے ایک دفعہ زبان سے چاٹ لیا جائے (یعنی صرف زبانی اقرار) اور تم تو اس شخص کی طرح (مطمئن) ہو چکے ہو کہ جو اپنے کام دھندوں سے فارغ ہو گیا ہو اور اپنے مالک کی رضامندی حاصل کر لی ہو۔

--☆☆--

وَ يَكُثُرُ مَقْتُهُمْ أَنفُسَهُمْ وَ إِنْ اغْتَبُطُوا
بِمَا رَزَقُوا.

قُدْ عَابَ عَنْ قُلُوبِكُمْ ذُكْرُ الْأَجَالِ، وَ
حَضَرَتُكُمْ كَوَادِبُ الْأُمَالِ، فَصَارَتِ الدُّنْيَا
أَمْلَكَ بِكُمْ مِنَ الْآخِرَةِ، وَ الْعَاجِلَةُ أَذْهَبَ
بِكُمْ مِنَ الْأَجْلَةِ، وَ إِنَّا أَنْتُمْ إِخْوَانٌ عَلَى
دِينِ اللَّهِ، مَا فَرَقَ بَيْنَكُمْ إِلَّا خُبُثُ
السَّرَّائِرِ، وَ سُوءُ الضَّمَائِرِ، فَلَا تَوَازِرُونَ،
وَ لَا تَنَاصِحُونَ، وَ لَا تَبَاذُلُونَ، وَ لَا تَوَادُونَ.

مَا بَالُكُمْ تَفْرَحُونَ بِالْيَسِيرِ مِنَ
الْدُنْيَا ثُدْرِكُونَةَ، وَ لَا يَحْزُنُكُمُ الْكَثِيرُ
مِنَ الْآخِرَةِ ثُحَرْمُونَةَ، وَ يُقْلِقُكُمُ الْيَسِيرُ
مِنَ الدُّنْيَا يَفْوُتُكُمْ، حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ ذَلِكَ فِي
وُجُوهِكُمْ، وَ قِلَّةٌ صَبِرِكُمْ عَمَّا زُوِيَ مِنْهَا
عَنْكُمْ، كَانَهَا دَارُ مُقاَمِكُمْ، وَ كَانَ مَتَاعَهَا
بَاقٍ عَلَيْكُمْ.

وَ مَا يَمْنَعُ أَحَدَكُمْ أَنْ يَسْتَقْبِلَ أَخَاهُ
بِمَا يَخَافُ مِنْ عَيْبِهِ، إِلَّا مَخَافَةُ أَنْ
يَسْتَقْبِلَهُ بِمِثْلِهِ. قُدْ تَصَافَيْتُمْ عَلَى
رُفِضِ الْأَجْلِ وَ حُبِ الْعَاجِلِ،
وَ صَارَ دِينُ أَحَدِكُمْ لُعْقَةً عَلَى لِسَانِهِ،
صَنِيعٌ مَنْ قُدْ فَرَغَ مِنْ عَمَلِهِ، وَ أَحْرَزَ
رِضْيَ سَيِّدِهِ.

-----☆☆-----